جمع کیا ہے، یعنی کہاں فاء عاطفہ ہے، کس جگہ فاء سببیہ ہے، کس مقام پر فاء تعقیب کے لیے ہے۔ کس آیت میں استیناف کے لیے ہے اور کہاں فاء جزائیہ ہے یا تاکیدیہ ہے یا زائدہ ہے۔ صاحب مقالہ نے مختلف نوعیت کے "فاء" کا مطالعہ نحویین ومفسرین کی تحقیقات کی روشنی میں کیا ہے اور مختلف مقامات پر ان کے اختلاف رائے کو واضح کرتے ہوئے اپنے نقطۂ نظر سے ترجیحی قول کی نشاندہی بھی کی ہے۔

مقالہ کے شروع میں ایک مبسوط مقدمہ ہے جس میں موضوع کی اہمیت اور وجہ انتخاب پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ تحقیقی مقالہ یقیناً کتابی صورت میں منظر عام پر آنے کے بعد طالبانِ علوم قرآن اور محققین علوم اسلامیہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوگا۔ (ماہنامہ ذکر و فکر، جنوری ۸۷ء)

قرآن کریم کی کتابت کے مختلف النوع طریقے

کتابت قرآن ایک مستقل فن ہے۔ اس کے مختلف طریقے ہیں، جن میں سب سے زیادہ مشہور کوفی ونستعلیق ہیں۔ اس کی اپنی ایک تاریخ ہے جسے اسلامی تاریخ کے مختلف ادوار کے اعتبار سے سات حصوں (عہدنبویؐ، خلافت راشدہ، اموی، عباسی، فاطمی، عثمانی، غزنوی، سلجوقی خلجی، تغلق ومغل) میں تقسیم کیا جاتا ہے، ہر دور کا اپنا ایک مخصوص طرزِ خطاطی رہا ہے۔ موجودہ دور میں بمبئی کے ایک مشہور خطاط نورالدین آزاد نے تمام معروف طرزہائے خطاطی کو قرآن مجید کے ایک نسخہ میں اپنانے کی کوشش کی ہے۔ بنیادی طور پر نورالدین آزاد کا کتابت کردہ نسخہ خط نستعلیق میں ہے۔ لیکن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ایک سو چودہ مختلف طرز میں لکھا گیا ہے۔ نورالدین آزاد کے زیرنگرانی محمد یوسف قاسمی کا کتابت کردہ نسخہ قرآن ۱۸۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ نزول قرآن کی مکمل مدت (۲۳ سال) کی رعایت سے ہر صفحہ میں ۲۳ سطریں رکھی گئی ہیں۔ اس کی ایک اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی ہر سطر "الف" سے شروع ہوتی ہے۔ نورالدین کے خیال میں حرف الف کو خاص اہمیت اس وجہ سے حاصل ہے کہ قرآن کریم کی پہلی وآخری نازل شدہ آیتیں الف سے شروع ہوتی ہیں۔ آیتوں کے لکھنے میں کتابتِ قرآن کے مختلف طریقوں کے اپنانے کے علاوہ نورالدین نے ہر صفحہ کی حاشیہ آرائی میں نیا انداز اختیار کیا ہے۔ نورالدین نے اپنے کتابت کردہ نسخہ قرآن کے

خط کو "خط الفی" کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اس نسخہ کی طباعت واشاعت قرآن اکیڈمی، بمبئی کے زیر اہتمام انجام پائی ہے۔ (عربیہ لندن، نومبر ۱۹۸۶ء)

قرآن وسنت کے سائنسی اعجاز پر بین الاقوامی کانفرنس

رابطہ عالم اسلامی اور بین الاقوامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیر اہتمام قرآن وسنت کے سائنسی اعجاز پر ۱۷۔۲۰ / اکتوبر ۱۹۸۷ء میں اسلام آباد میں ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ قرآن وسنت کے سائنسی اعجاز کو نمایاں کرنا، علماء و دانشوروں کو اس موضوع پر باہمی تبادلۂ خیال کا موقع فراہم کرنا اور نئے موضوعات پر مطالعہ وتحقیق کے سلسلہ میں مختلف ملکوں کے محققین اور دانشوروں میں باہمی ربط کو فروغ دینا اس کانفرنس کے بنیادی اغراض ومقاصد ہیں۔ اس کانفرنس میں اظہار خیال کے لیے خاص خاص موضوع یہ ہیں:۔

۱۔ قرآن وسنت کے سائنسی اعجاز پر مطالعہ وتحقیق کے رہنما اصول۔

۲۔ اسلامی تاریخ میں سائنس کا رول۔

۳۔ سائنس کے تئیں اسلام اور دوسرے مذاہب کا نقطۂ نظر۔

۴۔ مختلف سائنسی علوم میں قرآن وسنت کے معجزانہ پہلو کی وضاحت۔

۵۔ احکام شرعی عقل وحکمت کی روشنی میں۔

۶۔ قرآن وسنت اور کائناتی علوم۔

کانفرنس کے سلسلہ میں مزید معلومات کے لیے ڈاکٹر ضیاء الدین احمد (انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی پوسٹ بکس ۱۲۴۳۔ اسلام آباد، پاکستان) سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

(امپیکٹ انٹرنیشنل، لندن، ۲۳ / جنوری۔ ۱۲ فروری ۱۹۸۷ء اور دفتر کانفرنس سے جاری کردہ سرکلر)